بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام رحیمہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا رحیمہ نام رکھنا کیسا؟

جواب

رحیمہ کا معنی ہے : بہت رحم والی، شفقت کرنے والی، مہربان ۔ لہذا بچی کا یہ نام رکھنا درست ہے ۔ یہ رحیم کی مونث ہے اور رحیم اللہ تعالی کے صفاتی ناموں میں سے ہے، لیکن یہ ایسا نام نہیں، جو اللہ تبارک و تعالی کے ساتھ خاص ہو۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نیک خواتین مثلاً امہات المومنین، حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی شہزادیوں، صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن اور دیگر صالحات میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان ہستیوں کی برکت بچی کے شاملِ حال ہوگی۔

القاموس الوحید میں ہے "الرحیم : بہت رحم والا، مشفق و مہربان۔ "(القاموس الوحید، صفحہ609، مطبوعہ : کراچی)

جو نام اللہ عزوجل کے ساتھ خاص نہیں ہیں، ان کے متعلق درمختار میں ہے "وجاز التسمیۃ بعلی ورشید وغیرھما من الاسماء المشترکۃ ویراد فی حقنا غیر ما یراد فی حق اللہ تعالی "ترجمہ : اسمائے مشترکہ میں سے علی، رشید اوران کے علاوہ نام رکھنا جائز ہے اور (ان اسما سے) جو معنیٰ اللہ تعالیٰ کے لیے مراد لیے جاتے ہیں، ہمارے حق میں اس کے علاوہ معنیٰ مراد لیے جائیں گے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحضر والاباحۃ، جلد9، صفحہ689,688، مطبوعہ : کوئٹہ)

فتاوٰی مصطفویہ میں ہے "بعض اسماء الٰہیہ جو اللہ عزوجل کے لیے مخصوص ہیں جیسے اللہ، قدوس، رحمن، قیوم وغیرہ، انہیں کا اطلاق غیر پر کفر ہے، ان اسماء کا نہیں، جو اس کے ساتھ مخصوص نہیں جیسے عزیز، رحیم، کریم، عظیم، علیم، حی وغیرہ۔" (فتاوی مصطفویہ، صفحہ 90، شبیر برادرز، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم "ترجمہ : اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث : 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں : "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4642

تاریخ اجراء: 25رجب المرجب1447ھ/15جنوری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net